السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز تراویح کی کتنی رکعات ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح کی رکعات کی تعداد کے بارے میں اہل علم کے ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، بعض گیارہ اور بعض بیس کے قائل ہیں۔ جبکہ صحیح ترین رائے یہ ہے کہ نماز تراویح کی رکعات کے بارے میں وسعت اور گنجائش پائی جاتی ہے، ان کو محدود نہیں کرنا چاہیئے۔ آپ گیارہ رکعات بھی پڑھ سکتے ہیں اور گیارہ سے زیادہ بھی۔ کیونکہ رات کی نماز کے بارے نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

«صَلَاةُ اللَّيلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى»

رات کی نماز دو دو رکعات ہے جب تم میں سے کوئی ایک صبح سے ڈرے تو وہ ایک وتر پڑھ لے، اس سے اس کی ساری نماز وتر ہو جائے گی۔

اس حدیث کے عموم سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کی نماز کی کوئی تعداد متعین نہیں ہے۔ امام ابن باز نے بھی اسی رائے کو اختیار کیا ہے۔

اگرچہ نبی کریم ﷺ کا عمل رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات ہی تھا۔ اگر کوئی شخص نبی کریم ﷺ کے عمل کو اپنانا چاہتا ہے تو گیارہ رکعات ہی پڑھے۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کی رمضان میں نماز کیسی تھی؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں:

«مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا» (صحیح بخاری حدیث نمبر (1909) صحیح مسلم حدیث نمبر (738)

نبی ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے، نبی ﷺ چار رکعت ادا کرتے تھے آپ ان کی طول اور حسن کے بارہ میں کچھ نہ پوچھیں، پھر چار رکعت ادا کرتے آپ ان کے حسن اور طول کے متعلق نہ پوچھیں، پھر نبی ﷺ تین رکعت ادا کرتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

كتاب الصلاة جلد 1